یُوحنّا ۱

یُوحنّا ۱ باب ۱

۱ اُس زِندگی کے کلام کی بابت جو اِبتدا سے تھا اور جِسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا
بلکہ غَور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھُؤا۔
۲ یہ زِندگی ظاہِر ہُوئی اور ہم نے اُسے دیکھا اور اُس کی گواہی دیتے ہیں اور اِسی ہمیشہ کی زِندگی)
کی تُمہیں خبر دیتے ہیں جو باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہِر ہُوئی(۔
۳ جو کُچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تُمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تاکہ تُم بھی ہمارے شِریک ہو
اور ہماری شِراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یِسُوع مسِیح کے ساتھ ہو۔
۴ اور یہ باتیں ہم اِس لِئے لِکھتے ہیں کہ ہماری خُوشی پُوری ہو جائے۔
۵ اُس سے سُنکر جو پَیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تارِیکی
نہیں۔
۶ اگر ہمیں کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شِراکت ہے اور پھِر تارِیکی میں چلیں تو ہم جھُوٹے ہیں اور
حق پر عمل نہیں کرتے۔
۷ لیکِن اگر ہم نُور میں چلیں جِس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس میں شِراکت ہے اور اُس کے
بیٹے یِسُوع کا خُون ہمیں تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے۔
۸ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچّائی نہیں۔
۹ اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے
پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔
۱۰ اگر کہیں کہ ہم نے گُناہ نہیں کِیا تو اُسے جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہے۔

یُوحنّا ۱ باب ۲

۱ اَے میرے بچّو! یہ باتیں مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم گُناہ نہ کرو اور اگر کوئی گُناہ کرے
تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجُود ہے یعنی یِسُوع مسِیح راستباز۔
۲ اور وُہی ہمارے گُناہوں کا کفّارہ ہے اور نہ صِرف ہمارے ہی گُناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں کا
بھی۔
۳ اگر ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں گے تو اِس سے ہمیں معلُوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں۔
۴ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُسے جان گیا ہُوں اور اُس کے حُکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھُوٹا
ہے اور اُس میں سچّائی نہیں۔
۵ ہاں جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقِیناً خُدا کی محبّت کامِل ہو گئی ہے۔ ہمیں
اِسی سے معلُوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں۔
۶ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں قائِم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ

چلتا تھا۔
۷ اَے عِزیزو! مَیں تُمہیں کوئی نیا حُکم نہیں لِکھتا بلکہ وُہی پُرانا حُکم جو شُرُوع سے تُمہیں مِلا
ہے۔ یہ پُرانا حُکم وُہی کلام ہے جو تُم نے سُنا ہے۔
۸ پھِر تُمہیں ایک نیا حُکم لِکھتا ہُوں اور یہ بات اُس پر اور تُم پر صادِق آتی ہے کیونکہ تارِیکی مِٹتی
جاتی ہے اور حقِیقی نُور چمکنا شُرُوع ہو گیا ہے۔
۹ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں نُور میں ہُوں اور اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ ابھی تک تارِیکی
ہی میں ہے۔
۱۰ جو کوئی اپنے بھائی سے محبّت رکھتا ہے وہ نُور میں رہتا ہے اور ٹھوکر نہیں کھانے کا۔
۱۱ لیکِن جو اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ تارِیکی میں ہے اور تارِیکی ہی میں چلتا ہے اور یہ
نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے کیونکہ تارِیکی نے اُس کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔
۱۲ اَے بچّو! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ اُس کے نام سے تُمہارے گُناہ مُعاف ہُوئے۔
۱۳ اَے بُزُرگو! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ جو اِبتدا سے ہے اُسے تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو!
مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس شرِیر پر غالِب آ گئے ہو۔ اَے لڑکو! مَیں نے تُمہیں اِس لِئے
لِکھا ہے کہ تُم باپ کو جان گئے ہو۔
۱۴ اَے بُزُرگو! مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا کہ جو اِبتدا سے ہے اُس کو تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو!
مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ تُم مضبُوط ہو اور خُدا کا کلام تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اُس
شرِیر پر غالِب آ گئے ہو۔
۱۵ نہ دُنیا سے محبّت رکھّو نہ اُن چِیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو کوئی دُنیا سے محبّت رکھتا ہے
اُس میں باپ کی محبّت نہیں۔
۱۶ کیونکہ جو کُچھ دُنیا میں ہے یعنی جِسم کی خواہِش اور آنکھوں کی خواہِش اور زِندگی کی
شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے۔
۱۷ دُنیا اور اُس کی خواہِش دونوں مِٹتی جاتی ہیں لیکِن جو خُدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائِم
رہے گا۔
۱۸ اَے لڑکو! یہ اخِیر وقت ہے اور جیسا تُم نے سُنا ہے کہ مُخالِفِ مسِیح آنے والا ہے۔ اُس کے مُوافِق
اب بھی بہُت سے مُخالِفِ مسِیح پَیدا ہو گئے ہیں۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ اخِیر وقت ہے۔
۱۹ وہ نِکلے تو ہم ہی میں سے مگر ہم میں سے تھے نہیں۔ اِس لِئے کہ اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے
ساتھ رہتے لیکِن نِکل اِس لِئے گئے کہ یہ ظاہِر ہو کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں۔
۲۰ اور تُم کو تو اُس قُدُّوس کی طرس سے مسح کِیا گیا ہے اور تُم سب کُچھ جانتے ہو۔
۲۱ مَیں نے تُمہیں اِس لِئے نہیں لِکھا کہ تُم سچّائی کو نہیں جانتے بلکہ اِس لِئے کہ تُم اُسے جانتے ہو
اور اِس لِئے کہ کوئی جھُوٹ سچّائی کی طرف سے نہیں ہے۔
۲۲ کَون جھُوٹا ہے سِوا اُس کے جو یِسُوع کے مسِیح ہونے کا اِنکار کرتا ہے؟ مُخالِفِ مسِیح وُہی ہے
جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہے۔
۲۳ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی نہیں۔ جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہے اُس کے
پاس باپ بھی ہے۔

۲۴ جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہے وُہی تُم میں قائِم رہے۔ جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہے اگر وہ تُم میں
قائِم رہے تو تُم بھی بیٹے اور باپ میں قائِم رہو گے۔
۲۵ اور جِس کا اُس نے ہم سے وعدہ کِیا ہے وہ ہمیشہ کی زِندگی ہے۔
۲۶ مَیں نے یہ باتیں تُمہیں اُن کی بابت لِکھی ہیں جو تُمہیں فریب دیتے ہیں۔
۲۷ اور تُمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اِس کے محتاج نہیں
کہ کوئی تُمہیں سِکھائے بلکہ جِس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تُمہیں سب باتیں
سِکھاتا ہے اور سچّا ہے اور جھُوٹا نہیں اور جِس طرح اُس نے تُمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں
قائِم رہتے ہو۔
۲۸ غرض اَے بچّو! اُس میں قائِم رہو تاکہ جب وہ ظاہِر ہو تو ہمیں دِلیری ہو اور ہم اُس کے آنے پر اُس
کے سامنے شرمِندہ نہ ہوں۔
۲۹ اگر تُم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو یہ بھی جانتے ہو کہ جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ
اُس سے پَیدا ہُؤا ہے۔

یُوحنّا ۱ باب ۳

۱ دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبّت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دُنیا
ہمیں اِس لِئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں جانا۔
۲ عِزیزو! ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہِر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانِند ہونگے۔ کیونکہ اُس کو ویسا ہی
دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔
۳ اور جو کوئی اُس سے یہ اُمّید رکھتا ہے اپنے آپ کو وَیسا ہی پاک کرتا ہے جَیسا وہ پاک ہے۔
۴ جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ شرع کی مُخالفت کرتا ہے اور گُناہ شرع کی مُخالفت ہی ہے۔
۵ اور تُم جانتے ہو کہ وہ اِس لِئے ظاہِر ہُؤا تھا کہ گُناہوں کو اُٹھا لے جائے اور اُس کی ذات میں گُناہ
نہیں۔
۶ جو کوئی اُس میں قائِم رہتا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا۔ جو کوئی گُناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے دیکھا ہے
اور نہ جانا ہے۔
۷ اَے بچّو! کِسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راستبازی کے کام کرتا ہے وُہی اُس کی طرح راستباز ہے۔
۸ جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلِیس سے ہے کیونکہ اِبلِیس شُرُوع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے۔ خُدا کا
بیٹا اِسی لِئے ظاہِر ہُؤا تھا کہ اِبلِیس کے کاموں کو مِٹائے۔
۹ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا کیونکہ اُس کا تُخم اُس میں بنا رہتا ہے بلکہ وہ
گُناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے۔
۱۰ اِسی سے خُدا کے فرزند اور اِبلِیس کے فرزند ظاہِر ہوتے ہیں۔ جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا
وہ خُدا سے نہیں اور وہ بھی نہیں جو اپنے بھائی سے محبّت نہیں رکھتا۔
۱۱ کیونکہ جو پَیغام تُم نے شُرُوع سے سُنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں۔

۱۲ اور قائِن کی مانِند نہ بنیں جو اُس شرِیر سے تھا اور جِس نے اپنے بھائی کو قتل کِیا اور اُس نے کِس
واسطے اُسے قتل کِیا؟ اِس واسطے کہ اُس کے کام بُرے تھے اور اُس کے بھائی کے کام راستی کے
تھے۔
۱۳ اَے بھائِیو! اگر دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے تو تعجُّب نہ کرو۔
۱۴ ہم جانتے ہیں کہ مَوت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہوگئے کیونکہ ہم بھائِیوں سے محبّت رکھتے
ہیں۔ جو محبّت نہیں رکھتا وہ مَوت کی حالت میں رہتا ہے۔
۱۵ جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خُونی ہے اور تُم جانتے ہو کہ کِسی خُونی میں ہمیشہ
کی زِندگی موجُود نہیں رہتی۔
۱۶ ہم نے محبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی
بھائِیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔
۱۷ جِس کِسی کے پاس دُنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو مُحتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ
کرے تو اُس میں خُدا کی محبّت کیونکر قائِم رہ سکتی ہے؟
۱۸ اَے بچّو! ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچّائی کے ذرِیعہ سے بھی محبّت کریں۔
۱۹ اِس سے ہم جانیں گے کہ حق کے ہیں اور جِس بات میں ہمارا دِل ہمیں اِلزام دے گا اُس کے
بارے میں ہم اُس کے حُضُور اپنی دِلجمعی کریں گے۔
۲۰ کیونکہ خُدا ہمارے دِل سے بڑا ہے اور سب کُچھ جانتا ہے۔
۲۱ اَے عِزیزو! جب ہمارا دِل ہمیں اِلزام نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دِلیری ہو جاتی ہے۔
۲۲ اور جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سے مِلتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حُکموں پر
عمل کرتے ہیں اور جو کُچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں۔
۲۳ اور اُس کا حُکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یِسُوع مسِیح کے نام پر اِیمان لائیں اور جَیسا اُس نے
ہمیں حُکم دِیا اُس کے مُوافِق آپس میں محبّت رکھّیں۔
۲۴ اور جو اُس کے حُکموں پر عمل کرتا ہے وہ اِس میں اور یہ اُس میں قائِم رہتا ہے اور اِسی سے یعنی
اُس رُوح سے جو اُس نے ہمیں دِیا ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائِم رہتا ہے۔

یُوحنّا ۱ باب ۴

۱ اَے عِزیزو! ہر ایک رُوح کا یقِین نہ کرو بلکہ رُوحوں کو آماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں
کیونکہ بہُت سے جھُوٹے نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں۔
۲ خُدا کے رُوح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی رُوح اِقرار کرے کہ یِسُوع مسِیح
مُجسّم ہوکر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔
۳ اور جو کوئی رُوح یِسُوع کا اِقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں اور یہی مُخالِفِ مسِیح کی
رُوح ہے جِس کی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دُنیا میں موجُود ہے۔
۴ اَے بچّو! تُم خُدا سے ہو اور اُن پر غالِب آگئے ہو کیونکہ جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا

میں ہے۔
۵ وہ دُنیا سے ہیں۔ اِس واسطے دُنیا کی سی کہتے ہیں اور دُنیا اُن کی سُنتی ہے۔
۶ ہم خُدا سے ہیں۔ جو خُدا کو جانتا ہے وہ ہماری سُنتا ہے۔ جو خُدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا۔
اِسی سے ہم حق کی رُوح اور گُمراہی کی رُوح کو پہچان لیتے ہیں۔
۷ اَے عِزیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں کیونکہ محبّت خُدا کی طرف سے ہے اور جو
کوئی محبّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔
۸ جو محبّت نہیں رکھتا وہ خُدا کو نہیں جانتا کیونکہ خُدا محبّت ہے۔
۹ جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے وہ اِس سے ظاہِر ہُوئی کہ خُدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دُنیا میں
بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے سبب سے زِندہ رہیں۔
۱۰ محبّت اِس میں نہیں کہ ہم نے خُدا سے محبّت کی بلکہ اِس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبّت
کی اور ہمارے گُناہوں کے کفّارہ کے لِئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔
۱۱ اَے عِزیزو! جب خُدا نے ہم سے اَیسی محبّت کی تو ہم پر بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھنا
فرض ہے۔
۱۲ خُدا کو کبھی کِسی نے نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھتے ہیں تو خُدا ہم میں
رہتا ہے اور اُس کی محبّت ہمارے دِل میں کامِل ہو گئی ہے۔
۱۳ چُونکہ اُس نے اپنے رُوح میں سے ہمیں دِیا ہے اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں قائِم رہتے ہیں
اور وہ ہم میں۔
۱۴ اور ہم نے دیکھ لِیا ہے اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو دُنیا کا مُنّجی کرکے بھیجا ہے۔
۱۵ جو کوئی اِقرار کرتا ہے کہ یِسُوع خُدا کا بیٹا ہے خُدا اُس میں رہتا ہے اور وہ خُدا میں۔
۱۶ جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقِین ہے۔ خُدا محبّت ہے اور
جو محبّت میں قائِم رہتا ہے وہ خُدا میں قائِم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائِم رہتا ہے۔
۱۷ اِسی سبب سے محبّت ہم میں کامِل ہو گئی ہے تاکہ ہمیں عدالت کے دِن دِلیری ہو کیونکہ جَیسا
وہ ہے وَیسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں۔
۱۸ محبّت میں خَوف نہیں ہوتا بلکہ کامِل محبّت خَوف کو دُور کر دیتی ہے کیونکہ خَوف سے عذاب
ہوتا ہے اور کوئی خَوف کرنے والا محبّت میں کامِل نہیں ہُؤا۔
۱۹ ہم اِس لِئے محبّت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبّت رکھّی۔
۲۰ اگر کوئی کہے کہ مَیں خُدا سے محبّت رکھتا ہُوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھّے تو جھُوٹا
ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جِسے اُس نے دیکھا ہے محبّت نہیں رکھتا وہ خُدا سے بھی جِسے
اُس نے نہیں دیکھا محبّت نہیں رکھ سکتا۔
۲۱ اور ہم کو اُس کی طرف سے یہ حُکم مِلا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے
بھائی سے بھی محبّت رکھّے۔

یُوحنّا ۱ باب ۵

۱ جِس کا یہ اِیمان ہے کہ یِسُوع ہی مسِیح ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور جو کوئی والِد سے محبّت
رکھتا ہے وہ اُس کی اَولاد سے بھی محبّت رکھتا ہے۔
۲ جب ہم خُدا سے محبّت رکھتے اور اُس کے حُکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے معلُوم ہوجاتا
ہے کہ خُدا کے فرزندوں سے بھی محبّت رکھتے ہیں۔
۳ اور خُدا کی محبّت یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں اور اُس کے حُکم سخت نہیں۔
۴ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ دُنیا پر غالِب آتا ہے اور وہ غلبہ جِس سے دُنیا مغلُوب ہُوئی ہے
ہمارا اِیمان ہے۔
۵ دُنیا کا مغلُوب کرنے والا کَون ہے سِوا اُس شخص کے جِس کا یہ اِیمان ہے کہ یِسُوع خُدا کا بیٹا
ہے؟
۶ یہی ہے وہ جو پانی اور خُون کے وسِیلہ سے آیا تھا یعنی یِسُوع مسِیح۔ وہ نہ فقط پانی کے وسِیلہ
سے بلکہ پانی اور خُون دونوں کے وسِیلہ سے آیا تھا۔
۷ اور جو گواہی دیتا ہے وہ رُوح ہے کیونکہ رُوح سچّائی ہے۔
۸ اور گواہی دینے والے تِین ہیں۔ رُوح اور پانی اور خُون اور یہ تِینوں ایک ہی بات پر مُتّفِق ہیں۔
۹ جب ہم آدمِیوں کی گواہی قُبُول کر لیتے ہیں تو خُدا کی گواہی تو اُس سے بڑھ کر ہے اور خُدا کی
گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے۔
۱۰ جو خُدا کے بیٹے پر اِیمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔ جِس نے خُدا کا یقِین نہیں
کِیا اُس نے اُسے جھُوٹا ٹھہرایا کیونکہ وہ اُس گواہی پر جو خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے
اِیمان نہیں لایا۔
۱۱ اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اور یہ زِندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔
۱۲ جِس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے اور جِس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس
زِندگی بھی نہیں۔
۱۳ مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو یہ باتیں اِس لِئے لِکھیں کہ تُمہیں معلُوم
ہو کہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو۔
۱۴ اور ہمیں جو اُس کے سامنے دِلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافِق کُچھ
مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔
۱۵ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو
کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔
۱۶ اگر کوئی اپنے بھائی کو اَیسا گُناہ کرتے دیکھے جِس کا نتِیجہ مَوت نہ ہو تو دُعا کرے۔ خُدا اُس
کے وسِیلہ سے زِندگی بخشے گا۔ اُن ہی کو جِنہوں نے اَیسا گُناہ نہیں کِیا جِس کا نتِیجہ مَوت ہو۔
گُناہ اَیسا بھی ہے جِس کا نتِیجہ مَوت ہے۔ اِس کی بابت دُعا کرنے کو مَیں نہیں کہتا۔
۱۷ ہر طرح کی ناراستی گُناہ ہے مگر اَیسا گُناہ بھی ہے جِس کا نتِیجہ مَوت نہیں۔
۱۸ ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حِفاظت وہ کرتا ہے
جو خُدا سے پَیدا ہُؤا اور وہ شرِیر اُسے چھُونے نہیں پاتا۔

۱۹ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شرِیر کے قبضہ میں پڑی ہُوئی ہے۔
۲۰ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آگیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو
حقِیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقِیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یِسُوع مسِیح میں ہیں۔ حقِیقی
خُدا اور ہمیشہ کی زِندگی یہی ہے۔
۲۱ اَے بچّو! اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھّو۔

This book from the Urdu Bible was downloaded from mojzat.org. Copyright Mojzat.org, All Rights Reserved